اٹھارہویں صدی عیسوی میں برِّصغیر میں اسلامی فکر کے رہ نما مرتب: محمد خالد مسعود

ناشر: ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد، ۲۰۰۸ء، صفحات: ۴۶۵، قیمت -/۴۰۰ روپے

برِّصغیر کی مسلم تاریخ میں اٹھارہویں صدی عیسوی کی خصوصی اہمیت ہے۔ اس صدی میں اگرچہ ان کا سیاسی اقتدار روٗ بہ زوال تھا۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی حقیقت ہے کہ انیسویں اور بیسویں صدی میں اٹھنے والی تمام فکری تحریکات کے سوتے اٹھارہویں صدی کے فکرونظر میں پھوٹتے نظر آتے ہیں۔ اس لیے اس کے گہرے مطالعہ کے بغیر اگلی صدیوں میں ابھرنے والے رجحانات کو صحیح طور پر سمجھنا ممکن نہیں ہے۔ مسلمانوں کی فکری تاریخ میں اس دور کی اہمیت کے پیش نظر ادارۂ تحقیقات اسلامی اسلام آباد نے بین الاقوامی ادارہ برائے فکر اسلامی اسلام آباد کے تعاون سے اٹھارہویں صدی عیسوی میں 'برصغیر میں اسلامی فکر کا جائزہ' کے موضوع ایک مذاکرہ کا انعقاد کیا۔ تقریباً ہر ماہ اس مذاکرہ کی نشست کا اہتمام ہوتا تھا، جس میں ایک مقالہ پیش کیا جاتا، پھر شریک مذاکرہ اصحاب علم کے درمیان بھرپور بحث ومباحثہ ہوتا۔ یہ نشستیں وقفہ وقفہ سے تقریباً دوسال تک جاری رہیں۔ ان میں پیش کیے گئے مقالات کا انتخاب زیرنظر کتاب کی صورت میں شائع کیا گیا ہے۔

اس کتاب میں اٹھارہویں صدی عیسوی میں برِّصغیر کی گیارہ اہم شخصیات: مرزا عبدالقادر بیدل، شاہ عبداللطیف بھٹائی، مرزا مظہر جان جاناں، شاہ ولی اللہ دہلوی، سید غلام علی آزاد بلگرامی، قاضی محمد اعلیٰ تھانوی، خواجہ میر درد دہلوی، قاضی محمد ثناء اللہ پانی پتی، شاہ عبدالعزیز دہلوی، شاہ رفیع الدین دہلوی اور مرزا ابوطالب کی حیات وخدمات پر روشنی ڈالی گئی ہے اوران کے اہم افکاروآراء کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ ان شخصیات کے میدان کار، شخصی وعلمی پس منظر، طبعی میلانات اورافکار وخیالات میں خاصا تنوع ہے۔ اسی طرح مقالہ نگاروں کے طرزِ فکر اور تجزیہ وتعبیر میں بھی تنوع پایا جاتا ہے۔ بہ ہرحال اس کتاب سے اٹھارہویں صدی میں برِّصغیر میں اسلامی فکر کی نشوونما پر بھرپور روشنی پڑتی ہے۔

یہ مجموعۂ مقالات ڈاکٹر محمد خالد مسعود کی ترتیب اور ڈاکٹر سفیر اختر کی ادارت کا